© rasailojaraid.com

ہندوستان اور ایران و توران کے درمیان تعمیری تعلقات، سمرقند کی مساجد اور گور امیر، ان مباحث پر کلام کرنے کے بعد شاہجہان کے عہد میں مغلیہ سلطنت کی وسعت، شاہجہان کا اعلیٰ ذوقِ تعمیر اور ہندوستان و کابل کے مختلف علاقوں میں اُس کے تعمیری کارناموں کی داستان سنائی ہے جو صفحہ ۶۰ پر ختم ہوتی ہے، پھر ممتاز محل اور عہدِ جہانگیری کے مشہور شاعر طالب آملی کی بہن صدر النساء اور چند اور ایرانی النسل امراء و اعیان اور تاج محل کی تعمیر سے قبل آگرہ کا تذکرہ ہے، اب تاج محل کا بیان شروع ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا ہے کہ اس کی تیاری کس طرح شروع ہوئی، اس کے مختلف حصوں کے کیا نام ہیں؟ اس کی تعمیر میں کون کون سے پتھر استعمال کئے گئے ہیں، اس کا مسالہ اور نقش و نگار کن چیزوں سے مرکب ہیں، اس کے کتبات کیا ہیں، اس کا معمار کون تھا؟ ایک یورپین سیاح کی اس سلسلہ میں غلط بیانی غرضکہ یہ سب مباحث بڑی تحقیق کے ساتھ زیرِ گفتگو آئے ہیں اور بقول مصنف کے اس میں شبہ نہیں کہ یہ کتاب اپنی نوعیت کے اعتبار سے اُردو لٹریچر میں منفرد ہے، ساتھ ہی مختلف تعمیری نمونوں کے فوٹو کثرت سے ہیں۔ جنھوں نے کتاب کا حسن دوبالا کردیا ہے۔ مگر افسوس ہے کتاب میں کتابت و طباعت کی غلطیاں جابجا رہ گئی ہیں پھر جہاں تک بیان کا تعلق ہے وہ بھی اصلاح طلب ہے۔

الوحی المحمدی:- سید رشید احمد صاحب ارشد۔ تقطیع کلاں ضخامت ۴۸۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر، قیمت سات روپیہ ۵۰/ پچاس نئے پیسے پتہ:- کتاب منزل، کشمیری بازار، لاہور،

مصر کے مشہور فاضل اور محقق سید رشید رضا نے ایک مدلل کتاب مذکورۂ بالا نام سے لکھی تھی۔ جس میں انھوں نے وحی اور نبوت، قرآن مجید کا اعجاز، اور اس کی اجتماعی و تمدنی اور اخلاقی تعلیمات وغیرہا پر اپنے مخصوص بصیرت افروز انداز میں بحث کرکے علمی اور عقلی دلائل سے اور دوسرے مذاہب کی تعلیمات سے اُن کا مقابلہ و موازنہ کرکے یہ ثابت کیا تھا کہ قرآن مجید بے شبہ کلامِ الٰہی ہے اور اس کی تعلیمات ہی انسانی معاشرہ کے لئے فوز و فلاح اور ترقی و کامیابی کی ضامن ہو سکتی ہیں، چنانچہ یہ کتاب عربی داں طبقہ میں بڑی مقبول ہوئی اور چند مہینوں میں ہی اس کے متعدد اڈیشن نکل گئے، زیرِ تبصرہ کتاب اس کا اُردو ترجمہ ہے جو شگفتہ، سلیس اور عام فہم ہے۔ شروع میں لائق مترجم کے قلم سے ایک مقدمہ ہے

© rasailojaraid.com